

13750- طبعی رضاعت کی برکت

سوال

میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے طبعی رضاعت میں برکت رکھی ہے، اور قرآن مجید اسے بیان کرتا ہے "طبعی دودھ کا ہر قطرہ بابرکت ہے" آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ قرآن مجید میں یہ کون سے مقام پر ہے؟

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ جہاں چاہے برکت نازل فرماتا ہے، اور جب بندہ اللہ تعالیٰ سے اپنے مال، یا پھر رزق میں برکت کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی بابرکت بنا دیتا ہے، یا پھر اس کی شخصیت بھی بابرکت بنا دے جیسا کہ عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿اور میں جہاں بھی ہوں مجھے بابرکت بنا﴾۔ مریم (31)۔

اور برکت وہاں ہی ہوتی ہے جہاں اللہ تعالیٰ اسے کر دے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بارش کے بارہ میں فرمایا:

﴿اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل فرمایا﴾۔ ق (9)۔

یعنی اس کے نزول سے برکت حاصل ہوتی ہے وہ اس طرح کہ اس بارش سے درخت اور نباتات اگتے ہیں، لیکن رضاعت کے بارہ میں مجھے یاد نہیں کہ خصوصی طور پر کوئی آیت وارد ہو۔

الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ۔

قرآن مجید میں والدہ کو بچے کی طبعی رضاعت پر ابھارا گیا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسی کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا:

﴿اور میں اپنی اولاد کو مکمل دو سال تک دودھ پلائیں (یہ) ان کے لیے ہے جو مدت رضاعت پوری کرنا چاہیں﴾۔ البقرة (233)۔

جیسا کہ علماء کا کہنا ہے یہ خبر امر اور حکم کے معنی میں ہے، یعنی والدہ پر ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دودھ پلائیں، ان کا کہنا ہے کہ مدت رضاعت میں سے کچھ دیر دودھ پلانا واجب اور ضروری ہے جو کہ پیلا رنگ کا دودھ رضاعت کی ابتدائی ایام میں ہوتا ہے۔

اور طبی طور پر بھی یہ معلوم ہے کہ اس کے بہت سے فوائد ہیں اور اس میں بچے کی نشوونما میں بہت زیادہ فائدہ ہے، اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات بجالانے اور انہیں نافذ کرنے میں بہت عظیم برکت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم.